ہندوستان کا پہلا خلاباز: راکیش شرما

ڈاکٹر شیخ مبین اللہ

راکیش شرما ہندوستان کے پہلے خلاباز ہیں۔ وہ ۱۳؍جنوری ۱۹۴۹ء کو صوبۂ پنجاب کے پٹیالہ میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے حیدرآباد میں تعلیم حاصل کی۔ ۱۹۷۰ء میں انہوں نے ہندوستانی ایئرفورس میں نوکری شروع کی۔ خلائی سفر سے پہلے وہ بنگلور کے ایرکرافٹ اینڈ سسٹم ڈیزائن اِسٹبلشمنٹ میں ٹیسٹ پائیلٹ کے عہدے پر فائز تھے۔

بیسویں صدی میں ہندوستان نے سائنس میں بہت ترقی کی ہے۔ اس کی بدولت انسان خلا کے پوشیدہ رازوں کو جاننے کی کوشش کی ہے۔ سب سے پہلے روس اور امریکہ نے خلا میں اپنے متعدد مصنوعی سیارے (Satellite) چھوڑ کر دوسرے بہت سارے سیاروں کی خبر دنیا تک پہنچائی۔ اس سمت میں پہلی کامیابی تب ملی جب امریکہ کے نیل آرم سٹرانگ نے ۲۰؍جولائی ۱۹۴۹ء کو چاند پر قدم رکھا۔ ان کے ساتھ الڈرین بھی تھے جو چاند کا چکر کاٹ رہے تھے اور آرم سٹرانگ کو واپس لانے میں مدد کی۔ اس کامیابی سے حوصلہ پاکر روس کے خلاباز بھی چاند پر پہنچ گیے۔ اس کے بعد مسلسل خلائی کھوج کا سلسلہ جاری رہا۔ آج خلا میں ان گنت مصنوعی سیارے اڑ رہے ہیں اور دنیا کو خلا کے بارے میں بے شمار خبریں دے رہے ہیں۔

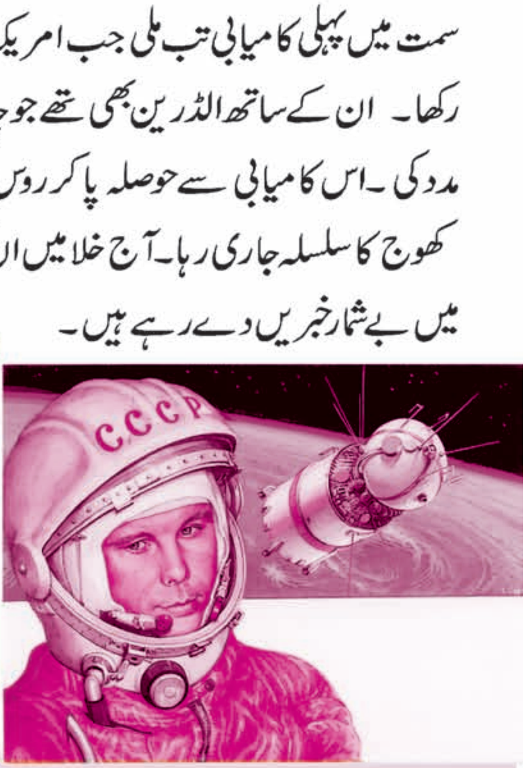

سب سے پہلے ۱۹۵۹ء میں روس کے میجر یوری گیگر ین سے خلائی سفر کا سلسلہ شروع ہوا۔ ۱۹۸۴ء میں روس کی مدد سے ہندوستان کے اسکواڈرن لیڈر راکیش شرما نے خلائی سفر کر کے ہندوستان کے نام کو ساری دنیا میں روشن کیا۔

اینڈین ائیرفورس نے خلائی سفر کے لیئے دو خلاباز روشن ملہوترا اور راکیش شرما کو چنا تھا۔ ان دونوں خلابازوں کو روس میں معقول ٹریننگ دے کر خلائی سفر کے لیے تیار کیا گیا۔ لیکن راکیش شرما ہی خلائی سفر کے لیے منتخب ہوئے۔

۳ راپریل ۱۹۸۴ء کو راکیش شرما اپنے ساتھی روسی کمانڈر یوری ملیشیو اور اڑان انجینیر گنادِی شتریکالو کے ساتھ بیکونور کے خلائی اسٹیشن پر پہنچے۔ اور وہاں کے ۵۰ رمیٹر اونچے ایک مینار کے پاس کھڑے ہو گئے۔ اس مینار کے اوپر روسی خلائی سواری سویوج ٹی 11 پہلے سے کھڑا ہوا تھا۔ لفٹ کے سہارے راکیش شرما اپنے ساتھیوں کے ساتھ جا کر خلائی سواری کے اندر بیٹھ گئے۔ اس کے فوراً بعد سواری چل پڑنے کی وجہ سے الٹی گنتی شروع ہوگئی۔ صفر تک پہنچتے ہی مینار کے نچلے حصے میں ایک نارنگی رنگ کا شعلہ بھڑک اٹھا اور ایک تیز جھٹکے اور آواز کے ساتھ راکٹ خلائی سواری کو لے کر خلا میں اڑ گیا۔

ہندوستان کے پہلے خلاباز کا یہ ناقابل فراموش سفر ۳ راپریل ۱۹۸۴ء کو ہندوستانی وقت کے مطابق شام کے ٹھیک ۶ ربج کر ۳۸ رمنٹ پر شروع ہوا۔ اور صرف ۱۰ رمنٹ کے بعد یہ خلائی سواری دنیا کے مدار میں داخل ہوگیا۔ اس وقت دنیا کے مدار میں سویوج ٹی۔۱۰ اور سویوج ٹی۔ ۷ نامی دو اور خلائی سواریاں چکر لگا رہی تھیں۔

سویوج ٹی۔۱۱ خلائی سواری لگ بھگ ۲۴ گھنٹوں کے بعد رات کے ۸ بج کر ۵ منٹ پر ان دونوں سواریوں سے جا ملی۔ ان سواریوں کا اتصال کمپیوٹر کے ذریعہ ہوا۔ سویوج ٹی۔۱۰ اور سویوج ٹی۔۷ کے تین روسی خلابازوں نے راکیش شرما اور ان کے ساتھیوں کو پر جوش انداز میں خوش آمدید کہا۔ اور سویوج ٹی۔۷ میں ۶ رخلاباز پہنچ کر تحقیق کے کام میں مصروف ہو گیئے۔

خلائی سواری کی تجربہ گاہ میں راکیش شرما اور ان کے ساتھی خلا بازوں نے مختلف قسم کی تحقیقات شروع کر دیں۔ ہندوستان کی وزیر اعظم شری متی اندرا گاندھی نے بھی راکیش شرما سے بات چیت کی اور نہیں مبارکباد دی۔ پھر اندرا گاندھی نے پوچھا کہ وہاں سے ہندوستان کس طرح نظر آ رہا ہے۔ راکیش شرما نے جواب میں اقبال کا یہ مصرع سنایا: ''سارے جہاں سے اچھا ہندوستاں ہمارا''۔ راکیش شرما نے خلا میں یوگا بھی کیا اور ہندوستان کی بہت ساری تصوریں بھی لیں۔ خلا میں بے وزنی کے سبب انسانی جسم اور دماغ پر کیا اثرات پڑتے ہیں ان پر تحقیق کی۔ راکیش شرما نے ہندوستان کی مخفی فطری خزانوں سے متعلق نئی نئی معلومات فراہم کیں۔ پھر راکیش شرما اپنے ساتھیوں کے ہمراہ سویوج ٹی۔۱۰ میں ۱۱؍اپریل ۱۹۸۴ء کی شام کے ۴ بج کر ۱۹؍منٹ پر خیریت سے اکلک نامی جگہ کو واپس آ گیے۔

اپنے خلائی سفر کے دوران راکیش شرما نے ہندوستان کی بے شمار تصویریں بھی لیں۔ ان تصاویر کے ذریعے ہندوستان کی معدنی دولت کے بارے میں جانکاری حاصل ہوئی اور مستقبل میں ان معدنیات کو کس طرح نکالا جائے اور استعمال میں لایا جائے اس پر بھی غور کیا جایے گا۔ اس خلائی سفر کا ہندوستان کی اقتصادی ترقی پر بھی گہرا اثر پڑے گا۔ امید ہے کہ راکیش شرما کا یہ خلائی سفر مستقبل میں بھی ہندوستان کی ترقی کے لیے مددگار ثابت ہوگا۔

راکیش شرما کے اس خلائی سفر کو فراموش نہیں جا سکتا۔ ان کا یہ سفر کافی دلچسپ ہے۔ ان کی محنت، لیاقت اور کارکردگی کو دنیا ہمیشہ یاد رکھے گی۔

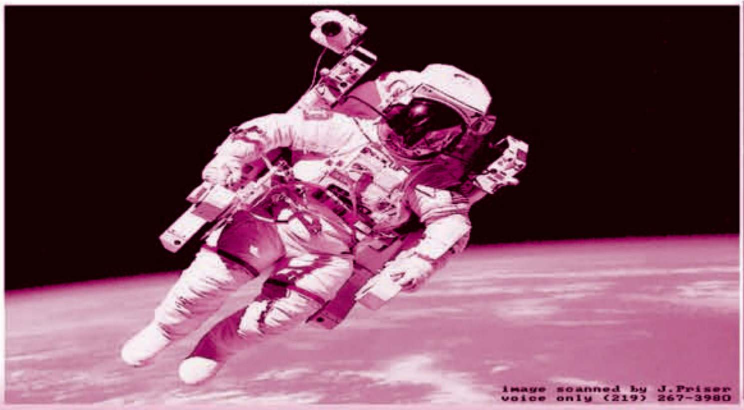

۱۔ پڑھیے اور سمجھیے:

خلا	:	زمین سے اوپر کا وہ خطہ جہاں زمین کی کشِش ثقل کا اثر نہیں ہوتا ہے(Space Vaccum)
خلا باز	:	خلا میں سفر کرنے والا
مصنوعی سیارہ	:	گردش کرنے والا بناوٹی سیارہ (Satellite)
منتخب	:	چنا ہوا
فراموش	:	بھولنا
تحقیق	:	اصلیت معلوم کرنا
مخفی	:	پوشیدہ
اقتصادی	:	مالی
معدنیت	:	دھات، وہ چیز جو کان سے نکلے

مشق

۲۔ سوچیے اور بتایئے:

(i) راکیش شرما کون ہیں؟ وہ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟
(ii) سب سے پہلے چاند کا سفر کس نے کیا اور کب کیا؟
(iii) یوری گیگرین کون تھے اور انہوں نے خلائی سفر کب کیا؟
(iv) ہندوستان کے کس سائنسدان نے سب سے پہلے خلائی سفر کیا؟
(v) خلائی سفر کے دوران راکیش شرما نے کس وزیر اعظم سے گفتگو کی تھی اور کیا کہا تھا؟
(vi) خلائی سفر میں راکیش شرما نے کن چیزوں کی تحقیقات کی تھی؟

۳۔ نیچے دیے گیے الفاظ کی جمع لکھیے :

تحقیق : ____________

تصویر : ____________

معلوم : ____________

سواری : ____________

خبر : ____________

تعلیم : ____________

۳۔ خالی جگہوں کو مناسب لفظوں سے پر کیجیے:

ہندوستان کے پہلے ....کا یہ ناقابل ....سفر ۳/اپریل ۱۹۸۴ء کو..........وقت کے مطابق شام کے ٹھیک......ربج کر.......رمنٹ پر شروع ہوا۔ اور صرف ......رمنٹ کے بعد یہ خلائی سواری دنیا کے.......میں داخل ہو گیا۔ اس وقت دنیا کے مدار میں ....اور..........نامی دو اور خلائی سواریاں چکر لگا رہی تھیں۔